روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 20 اگست 2002ء 10 جمادی الثانی 1423 ہجری - 20 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 188

قرآن کی جامعیت

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں:-

کتاب اللہ چار چیزوں پر مشتمل ہے 1- عبارت جو عوام کیلئے ہے 2- اشارت جو خاص لوگوں کیلئے ہے- 3- لطیف نکات جو اولیاء کے لئے ہیں- 4- اور حقائق جو نبیوں کیلئے ہیں-

(تفسیر عرائس البیان جلد اول ص 4 از شیخ ابو محمد روز بہان ابن ابی النصر البقلی متوفی 606ھ)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید ایمان افروز تذکرہ

قرآن کریم ایک بے مثل موتی ہے جس کا ظاہر و باطن اور ہر لفظ نور ہے

قرآن نہ ہوتا تو میری زندگی میں لطف نہ ہوتا اس کی محبت دل میں گھر کر گئی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16- اگست 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16- اگست 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اس کی تشریح آیت قرآنی، حدیث نبویؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کارواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر 53 کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ یوں پیش فرمایا:- اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک زندگی بخش کلام وحی کیا- تو جانتا نہ تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے- لیکن ہم نے اسے نور بنایا- جس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور یقیناً تو سیدھے راستہ کی طرف چلاتا ہے- اس آیت کا تفسیری ترجمہ حضرت مسیح موعود نے یوں بیان فرمایا ہے:- اور اسی طرح ہم نے اپنے امر سے تیری طرف ایک روح نازل کی ہے- تجھے معلوم نہ تھا کہ کتاب اور ایمان کسے کہتے ہیں پر ہم نے اس کو ایک نور بنایا ہے جس کو ہم چاہتے ہیں بذریعہ اس کے ہدایت دیتے ہیں اور بہ تحقیق سیدھے راستہ کی طرف تو ہدایت دیتا ہے-

حضرت عبداللہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کو ایک دعا سکھائی اور اس کے پڑھنے کی فضیلت اور یاد کرنے کی تلقین فرمائی دعا کے الفاظ اس طرح ہیں کہ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں- مجھ پر تیرا ہی حکم چلتا ہے تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہوتا ہے- اے اللہ تو قرآن کریم کو میرے سینہ کا نور بنا دے اور اس کتاب کو میرے رنج والم دور کرنے کا ذریعہ بنا دے-

حضرت مسیح موعود قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں خدا کی قسم قرآن ایک بے مثل موتی ہے- اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے- اس کے اوپر بھی نور ہے اور اس کے نیچے بھی نور ہے- اور اس کے ہر لفظ میں نور ہے- یہ روحانی جنت ہے جس میں پھل جھکے ہوئے ہیں اور اس میں نہریں بہتی ہیں- اس میں سعادت کا ہر پھل موجود ہے اور ہر انگارہ اس سے لیا جاتا ہے- اس چشمہ سے پانی پینے والوں کو خوشخبری ہو- اگر قرآن نہ ہوتا تو مجھے زندگی کا لطف نہ آتا- میرے دل میں اس کی محبت گھر کر گئی ہے- اس کا حسن مجھے دیوانہ کئے ہوئے ہے- یہ آب حیات کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جس نے اس سے پانی پیا پس وہ زندگی پا گیا-

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ دنیا کی ظلمانی حالت میں اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت نے جوش مارا اور آنحضرت ﷺ مبعوث ہوئے- اس شدید ظلمانی دور میں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان نور نازل کیا جس کا نام فرقان ہے جو حق اور باطل میں فرق کرتا ہے جس نے حق کو موجود اور باطل کو نابود کر کے دکھلا دیا-

ہوسٹل دارالحمد لاہور میں داخلہ

احمدیہ ہوسٹل دارالحمد لاہور میں محدود سیٹوں پر داخلہ کے لئے داخلہ فارم مورخہ 23- اگست تا 29- اگست نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائے جاسکیں گے- داخلہ کے خواہش مند طلباء اپنے فارمز (ہر طرح سے مکمل) ان تواریخ میں لازمی جمع کروا دیں- نامکمل یا مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے فارمز زیر غور نہ لائے جاسکیں گے- واضح ہو کہ داخلہ فارم جمع کرواتے وقت ہی طلباء کا انٹرویو بھی ہوگا- اس لئے طالب علم داخلہ فارم خود جمع کروائے- بعد میں یا الگ سے کوئی انٹرویو نہ ہوگا- (نظارت تعلیم)

امسال میٹرک/ایف- اے/ایف ایس سی کا امتحان پاس کرنے والے احمدی طلباء متوجہ ہوں

شعبہ امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے 2002ء سے میٹرک/ایف- اے/ایف ایس سی کے امتحان میں نمایاں کارکردگی (میٹرک میں 700 اور انٹر کے امتحان میں 800 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے) دکھانے والے طلباء کو ''سند امتیاز'' جاری کرنے کا پروگرام بنایا ہے- جو طلباء اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ اپنے رزلٹ کارڈ یا اسناد کی نقول مکرم قائد صاحب ضلع کی وساطت اور تصدیق کے ساتھ جلد از جلد شعبہ ہذا کو ارسال کر دیں تا کہ ان کو یہ امتیازی اسناد جاری کی جاسکیں- درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ میٹرک کیلئے 31- اگست اور ایف اے/ایف ایس سی کیلئے 31- اکتوبر ہے-

(نوٹ: اسناد صرف ان طلباء کو دی جائیں گی جو 2002ء کے سالانہ امتحان میں شامل ہوئے ہوں-)

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ہوادار نیٹ بیگ

1- پیاز لہسن اور دیگر سبزیوں کو دیر تک محفوظ رکھنے کیلئے ہوادار جالی والے نیٹ بیگ اڑھائی، پانچ، دس اور پچیس کلو میں سستے داموں دستیاب ہیں-

2- گلاب کے پھول اور ہار موتیا کے ہار گجرے بالیاں اور گلاب کے بوکے اور گلدستے۔

3 موسم برسات کی آمد پر گھروں میں اور گھروں سے باہر سایہ دار درخت اور پھلدار درخت لگا کر ربوہ کو سرسبز بنائیں-

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1924ء ①

یکم	فروری	حضرت سید فضل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات
3	مارچ	حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نے تعلیم الاسلام مڈل سکول کاٹھ گڑھ کا سنگ بنیاد رکھا۔
18	مارچ	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بعض افراد کو جماعت میں درپردہ اور خفیہ بہائی خیالات کی اشاعت کرنے پر جماعت سے خارج کر دیا۔
20 تا 22	مارچ	جماعت احمدیہ کی تیسری سالانہ مجلس مشاورت۔
14	مئی	ویمبلے کانفرنس لندن میں شرکت کا دعوت نامہ ملنے پر حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کے نام ایک خط برائے مشورہ تحریر فرمایا۔
16	مئی	حضور نے سفر یورپ کے سلسلہ میں ایک مجلس شوریٰ منعقد کی۔
23	مئی	حضور نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی دعوت پر اساس الاتحاد کے نام سے رسالہ تصنیف فرمایا۔
24	مئی	حضور نے سفر یورپ کا فیصلہ فرما لیا اور احباب کو اطلاع دے دی فرمایا اس کا مقصد مغربی ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے مستقل سکیم تجویز کرنا ہے۔
28	مئی	امریکہ کے مشہور مستشرق زویمر کی قادیان میں حضور سے ملاقات۔
6	جون	حضور نے سفر یورپ کے لئے اپنی کتاب ''احمدیت'' مکمل کر لی جو 24 مئی سے شروع ہوئی تھی۔
2	جولائی	حضور کی کتاب ''احمدیت'' کا انگریزی ترجمہ مکمل ہو گیا اور اس کی ایک نقل ویمبلے کانفرنس کے منتظمین کو بھیج دی گئی۔
9	جولائی	حضور نے اپنی کتاب ''احمدیت'' کے خلاصہ پر مشتمل مضمون سلسلہ احمدیہ کے نام سے تصنیف فرمایا۔
12	جولائی	حضور نے شہزادہ عبدالمجید صاحب کو ایران میں احمدیہ مرکز قائم کرنے کے لئے روانہ فرمایا، آپ کے ہمراہ مولوی ظہور حسین صاحب اور محمد امین خان صاحب بھی تھے جنہیں بخارا میں احمدیت کا پیغام پہنچانا تھا۔
12	جولائی	حضرت مصلح موعود پہلے سفر یورپ پر قادیان سے روانہ ہوئے۔
14	جولائی	حضور نے عید الاضحیٰ منمار اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر پڑھائی۔
15	جولائی	حضور بمبئی سے بذریعہ بحری جہاز روانہ ہوئے اور جماعت کے نام محبت بھرا برقی پیغام دیا۔
22	جولائی	عدن کے قریب پہنچتے ہوئے حضور نے جماعت کے نام مفصل خط لکھا۔
25	جولائی	حضور نے بحری جہاز مکہ مکرمہ کے سامنے سے گزرنے پر دو رکعت نماز نفل باجماعت پڑھائی اور بہت رقت انگیز دعائیں کیں۔
27	جولائی	حضور نے جماعت کے نام ایک اور خط لکھا۔
28	جولائی	حضور مع قافلہ پورٹ سعید سے بذریعہ ایکسپریس گاڑی قاہرہ تشریف لے گئے۔
___		حضور نے فلسطین میں بیت المقدس اور مقامات انبیاء دیکھے۔
___		حضور نے بہائیوں کا مرکز حیفہ دیکھا۔

بچے کی دیکھ بھال کے موضوع پر ایک سیمینار

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 7 اگست 2002ء کو پونے نو بجے شام سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال میں بچے کی دیکھ بھال اور ابتدائی سال کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب چائلڈ سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال نے اس موضوع پر نہایت قیمتی امور پر مشتمل لیکچر دیا اور جدید طبی معلومات فراہم کیں۔ انتظامیہ ہسپتال کی طرف سے مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف نے موضوع کا تعارف کرایا۔ مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے اپنے لیکچر کے آغاز میں بتایا کہ بچے کی صحیح نشوونما کے لئے ان چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ 1- شرح خواندگی میں اضافہ 2- ماں کے دودھ کا استعمال 3- صحیح خوراک 4- نمکول اور 5- بروقت حفاظتی ٹیکے لگوانا۔ انہوں نے سلائیڈز کی مدد سے واضح کرتے ہوئے کہا کہ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی سب سے پہلی خوراک ماں کا دودھ ہونا چاہئے' اس موقع پر ڈبے کے دودھ سے اجتناب کیا جائے۔ پیدائش کے بعد ایک گھنٹے میں یا زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے کے اندر اندر بچے کو فیڈ کرانا ضروری ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پیدائش کے بعد بچے کو اگر شہد دیا جائے تو بعض مرتبہ فوڈ پائزننگ ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ بچے ماں کا دودھ صحیح طور پر شروع نہیں کر سکتے۔ پہلے چار ماہ کے اندر بچے کو صرف ماں کا دودھ دینا ضروری ہوتا ہے' اس کے کئی فوائد ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1- زائد خرچ نہیں ہوتا 2- صاف اور جراثیم سے پاک ہے۔ 3- بچے کیلئے موزوں ہے 4- بچے کی قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ 5- دمے اور الرجی سے بچاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گائے کے دودھ میں پوٹاشیم اور سوڈیم وغیرہ جیسے اجزاء بہت زیادہ ہوتے ہیں لیکن ماں کے دودھ میں ان کی مقدار مناسب ہوتی ہے جو بچے کی صحت کیلئے بہتر ہے۔

بچوں کی پہلے چند دنوں کی شکایات میں یہ اکثر دیکھنے میں آتی ہیں کہ بچہ روتا بہت ہے' بار بار دست کرتا ہے' دودھ باہر نکال دیتا ہے' ماں کا دودھ کم ہو گیا ہے' بچہ بھوکا رہ جاتا ہے' بچے کو یرقان ہو گیا ہے۔ بچے کا ٹمپریچر کم یا زیادہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ عمومی شکایات ہیں جو اکثر ہو جاتی ہیں انہوں نے ان شکایات کی اہمیت اور علاج پر روشنی ڈالی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے قرآن کریم کی سورۃ البقرہ' سورۃ لقمان اور سورۃ القصص میں بچے کو دودھ پلانے کے احکامات اور دیگر امور کی بھی وضاحت کی۔

انہوں نے بتایا کہ بچوں کو ٹی بی' پولیو' خناق' کالی کھانسی' تشنج' یرقان اور خسرہ جیسی موذی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے حفاظتی ٹیکے لگوانا بہت ضروری ہے۔ حفاظتی ٹیکوں کی وجہ سے ہی پاکستان میں پولیو اور خناق پر قابو پا لیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ دو سال میں ماں کا دودھ چھڑانے کا عمل بہت اہم اور ضروری ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دوران بچے کو آہستہ آہستہ ٹھوس غذا کی طرف لانا چاہئے۔ 4 سے 6 ماہ تک ٹھوس غذا شروع کرا دینی چاہئے۔ 9 اور 10 ماہ تک تو انڈہ اور قیمہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ بازار میں موجود ڈبے میں بند غذائیں دینا بے فائدہ ہے۔ اس سے بہت بہتر ہے کہ گھر میں مختلف غذائیں باری باری بچے کو دی جائیں اس طرح ہر قسم کی غذا بچے کے جسم میں جائے گی۔ بچے کی ٹھوس غذا دلچسپی سے نہ کھانے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس کو یہ غذا وقت پر شروع نہیں کرائی گئی۔ بچے کو بڑھتی ہوئی عمر کے لحاظ سے تمام قسم کی غذا دینی چاہئے اس سے اس کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔ لیکن بچے پر اپنی مرضی نہ ٹھونسی جائے بلکہ والدین اس سلسلہ میں بچے سے مزاج شناسی پیدا کریں۔ بچے کو اگر دست کی بیماری ہو تو نمکول (ORS) دینا چاہئے کیونکہ اس کا متبادل کوئی چیز نہیں ہے۔ اس دوران ٹھوس غذا بند نہیں کرنی چاہئے بلکہ اس بیماری میں بچے کو توانائی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ بچے کی نشوونما کو چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

1- گراس موٹر۔ گردن سنبھالنے سے لے کر بھاگنے تک کا عرصہ

2- فائن موٹر۔ ہاتھوں کی حرکت سے بلاکس (کھلونوں) کا ٹاور بنانے تک۔

3- سوشل سکلز۔ مسکرانے سے لے کر دوسروں کے ساتھ کھیلنے تک۔

4- زبان۔ ہنسنے سے لے کر دو تین لفظوں کا فقرہ بنانے تک کا عرصہ۔

مندرجہ بالا چاروں حصوں میں بچے کی دیکھ بھال اور خوراک کا خاص خیال رکھا جانا ضروری ہے۔ لیکچر کے آخر پر مختلف سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر صاحب موصوف نے بتایا کہ بچے کا سر بٹھانے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی ایک معین عرصہ میں بچے کے سر کی Shape خود بخود درست ہو جاتی ہے۔ ORS دیتے وقت دستوں کی بیماری میں 90 فیصد اور کسی دوائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر بچہ دو سال تک ایک یا دو دانت بھی نکالتا ہے تو ٹھیک ہے بچے کو دودھ پلانے والی ماں کو ہر قسم کی خوراک استعمال کرنی چاہئے۔ ہال میں موجود خواتین و حضرات اس مفید اور معلوماتی لیکچر سے مستفید ہوئے۔ مکرم ڈاکٹر کرنل (ر) عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے آخر پر دعا کرائی۔ لیکچر کے دوران حاضرین کی مشروب سے تواضع کی گئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

ماں باپ اور ولی کی پہلی اور بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ رشتہ ناطہ کے معاملہ میں انتہائی عاجزانہ دعاؤں سے آغاز کریں
کوائف کی تصدیقات مہیا کرنا جماعت کی ذمہ داری ہے۔ جب کوائف میسر آجائیں تو دعا اور استخارہ کے بعد خود فیصلہ کریں

رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں قرآن مجید، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اہم نصائح۔ اگر آپ ان نصائح کو پلے باندھ لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ رشتہ ناطہ کے اکثر مسائل حل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 2 مارچ 2001ء بمطابق 2 امان 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ نساء کی آیت نمبر 2 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

سورۃ النساء کی یہ دوسری آیت ہے۔ دوسری آیت اس لئے میں نے کہا ہے کہ ہم بسم اللہ کو پہلی آیت گنتے ہیں۔ جب بسم اللہ کو پہلی آیت گنتے ہیں تو اس کو پہلی آیت کہیں گے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے: اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا ہے اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

جیسا کہ اس آیت کریمہ کی تلاوت سے ظاہر ہو جاتا ہے **آج پھر میں رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں ہی کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہوں** بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں، ان کو دور کرنا ہے اور بہت سی مشکلات ہیں جن کی طرف توجہ دلانی ہے پہلے میں چند احادیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

حضرت ابو حاتم مزنیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب **تمہارے پاس کوئی ایسا شخص جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں شادی کا پیغام لے کر آئے تو اسے رشتہ دے دو۔** اس کا دین اور اخلاق ہی ہیں جن کو اہمیت دینی چاہئے۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ و فساد برپا ہو جائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اگر اس میں کوئی بات ہو تو پھر بھی۔ اس پر آپؐ نے اصرار سے فرمایا جب تمہارے پاس وہ شخص شادی کا پیغام لے کر آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اس سے نکاح کر دو۔ اور یہ بات آپ نے تین دفعہ فرمائی۔ (ترمذی - کتاب النکاح - باب اذا جاء کم من ترضون دینہ ......) ''اس میں کوئی بات ہو'' سے مراد یہ ہے کہ کوئی نقص ہو۔ تو اس کے باوجود اگر اس کے دین اور اخلاق پسند ہوں تو ایسے رشتے پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ بہت اچھے نباہے جاتے ہیں۔

شادی سے پہلے حسن نیت سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی۔ حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور ایک آدمی کو اس کی نیت کے مطابق ہی اجر ملے گا۔ جو شخص اللہ اور رسول کی خاطر ہجرت کرتا ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول کے لئے ہوگی۔ اب یہ ضمناً لوگوں کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ یہاں بہت سے مہاجر آتے ہیں کچھ جو مجبوراً واقعی تکلیفوں کی وجہ سے ہجرت کرتے ہیں وہ اللہ اور رسول کے لئے ہجرت کرتے ہیں۔ کچھ جو پیسے دے دلا کر اور جھوٹ بول کر صرف اچھی کمائی کی نیت سے باہر آتے ہیں تو اللہ کو دھوکا نہیں دیا جا سکتا ان لوگوں کی ہجرت کمائی کی خاطر ہی سمجھی جائے گی۔ کچھ ایسے ہیں جو دنیا کے حاصل ہونے یا کسی عورت سے وہاں جا کر نکاح کرنے کے لئے ہجرت کرتے ہیں۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ دیکھو اس زمانے کا حال بھی اس زمانے کے رسول پر بھی ظاہر ہے جو اس زمانے کا بھی ہے اور آئندہ زمانوں کا بھی۔ آج کل بہت کثرت سے یہ بات ہوگئی ہے کہ ہجرت کرتے ہیں تو صرف خوبصورت، باہر کی بیرونی لڑکی سے شادی کی خاطر تاکہ اس طرح پھر بیرونی ممالک کے ویزے اور پاسپورٹ بھی مل جائیں اور رشتہ بھی ہو جائے۔ یہ رشتہ دھوکے ہیں جن کو **میں بالکل واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایسے لڑکے کو اگر کوئی لڑکی اچھی مل بھی جائے تو خدا کے نزدیک وہ ہجرت اس عورت کی خاطر ہوگی اللہ کی خاطر نہیں ہوگی۔**

ایک اور حدیث میں منگنی پر منگنی کا پیغام دینے کی ممانعت فرمائی گئی ہے۔ عبدالرحمٰن بن شماسہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عقبہ بن عامرؓ کو منبر پر خطاب کرتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن، مومن کا بھائی ہے۔ پس کسی مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے طے کردہ سودے سے بڑھ کر سودا لگائے۔ یعنی اگر سودا چل رہا ہو کسی چیز کا تو جب تک وہ سودا طے نہ ہو جائے اس وقت تک خاموش رہے۔ اگر وہ سودا رد کر دیا جائے تو پھر دوبارہ اپنا سودا بڑھ کر بھی لگا سکتا ہے مگر اس سے پہلے نہیں۔ اسی طرح اس کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ اس کی منگنی پر منگنی کا پیغام دے۔ پس اگر پتہ لگ جائے کہ کسی کی منگنی

کا پیغام ہوا ہوا ہے تو اس وقت تک خاموشی اختیار کرنی چاہئے جب تک اس کا فیصلہ نہ ہو جائے - فرماتے ہیں یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے - یعنی جس نے پیغام دیا ہے یا جس کا پیغام دیا ہوا ہے دونوں میں سے کوئی بھی اس رشتہ کو چھوڑ دے تو پھر نیا رشتے کا پیغام دیا جا سکتا ہے -

ایک حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے انصار کی ایک عورت کو شادی کا پیغام بھجوایا ہے - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کوئی چیز ہوتی ہے - تو جو پہلے اشارہ تھا وہ اسی طرف تھا کہ شکل دیکھ کر ایسی بات اگر کوئی نظر آئے جو ناپسندیدہ رہے اور ہمیشہ کھٹکتی رہے تو اس شادی سے بھی احتراز کرنا چاہئے - تو آنحضورؐ نے اس سے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے - اور پھر یہ فرمایا کہ تم مہر کیا رکھو گے؟ - اس نے کہا چار اوقیہ چاندی - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار اوقیہ! گویا تم اس پہاڑ کے گوشہ سے چاندی کھود کے اسے دو گے - اس زمانہ میں چار اوقیہ 'غربت کا زمانہ تھا بہت بڑی چاندی سمجھی جاتی تھی اور ایک بڑا مہر سمجھا جاتا تھا - آپؐ نے فرمایا ہمارے پاس اتنا نہیں ہے جو ہم تمہیں دیں - صاف پتہ چلتا ہے کہ اس میں یہ بھی حکمت تھی کہ وہ آدمی غریب ہوگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ تھا کہ اگر وہ مجھ سے اجازت لے لے گا تو پھر مجھ سے ہی مطالبہ کرے گا - تو فرمایا ہمارے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے کہ تمہیں بری کے لئے یا مہر کے لئے اتنا دیں - ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں کسی مہم پر بھجوا دیں وہاں تم کچھ مال غنیمت حاصل کر لو - پھر آپؐ نے ایک دستہ بنی عبد کی طرف بھجوایا تو اس شخص کو اس دستہ میں بھجوایا اور یہی گمان ہے کہ وہاں سے وہ اپنے مہر کی رقم اچھی وصول کر کے آیا -

وٹہ سٹہ کی شادیوں کا بھی ایک رواج ہے اور اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناپسند فرمایا ہے - ایک بھائی کی کسی جگہ شادی ہو تو اس کی بہن کے رشتہ دار کے ساتھ اپنی بہن کی شادی بھی ہو سکتی ہے مگر شرط یہ نہیں ہو سکتی کہ نکاح کا پیغام تب دیں گے جب تم اس کے جواب میں ہماری بہن کے لئے پیغام دو گے - یہ رشتے ہمیشہ بری طرح ناکام ہوتے ہیں اور اگر ایک شخص اپنی بیوی پر ظلم کرتا ہے تو دوسرا بغیر اس کے کہ وہ بیوی کو دیکھے کہ اچھی ہے یا بری ہے وہ اس پر ظلم شروع کر دیتا ہے - تو اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ناپسند فرمایا ہے - فرمایا شغار سے توبہ کرو شغار نہ کیا کرو اور شغار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ شخص اس کے ساتھ اپنی بیٹی بیاہ دے گا اور ان دونوں شادیوں کا مہر طے نہ کیا جائے - یہ بھی اس میں خرابی رکھتے ہیں کہ مہر کو طے نہیں کرتے - تو اس قسم کی شادیوں کا رواج ہمارے جھنگ میں جانگلیوں میں ابھی تک ہے **یعنی بہت بوڑھا آدمی کسی چھوٹی لڑکی سے شادی کر لیتا ہے اور اس کے بدلے پھر اپنی بیٹی کو اس کے کسی گھر کے مرد سے بیاہ دیتا ہے - تو یہ دونوں ہی بہت ہی ناپسندیدہ رشتے ہیں جو کہ مکروہ ہیں اور ان سے جماعت کو توبہ کرنی چاہئے -**

بیوگان کا رشتہ کروانا چاہئے - یہ حضرت مسیح موعود (-) فرما رہے ہیں ''جس عورت کو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پیارا ہے اس کو چاہئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کر لے اور یاد رکھے کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے'' -

(ملفوظات جلد پنجم - جدید ایڈیشن - صفحہ 47)

''ایک سوال ہوا - ایک عورت تنگ کرتی ہے کہ سودی روپیہ لے کر زیور بنا دو اور اس کا خاوند غریب ہے -

جواب: - **وہ عورت بڑی نالائق ہے جو خاوند کو زیور کے لئے تنگ کرتی ہے** اور کہتی ہے کہ سودی روپیہ لے کر زیور بنا دے - پیغمبر خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ ایسا واقعہ پیش آیا اور آپؐ کی ازواج نے آپؐ سے بعض دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کیا تو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر ان کو فقیرانہ زندگی منظور نہیں ہے تو ان کو کہہ دے کہ آؤ تم کو الگ کر دوں - انہوں نے فقیرانہ زندگی اختیار کی' آخر نتیجہ یہ ہوا کہ وہی بادشاہ ہو گئیں'' - پھر اللہ تعالیٰ نے ازواج مطہرات کو بعد میں بہت کچھ عطا کیا - 'یہ صرف خدا تعالیٰ کی آزمائش تھی' -

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود صفحہ 148)

''ایک شخص کی درخواست پیش ہوئی کہ میری ہمشیرہ کی منگنی مدت سے ایک غیر احمدی کے ساتھ ہو چکی ہے - اب اس کو قائم رکھنا چاہئے یا نہیں؟ فرمایا: ''ناجائز وعدہ کو توڑنا اور اصلاح کرنا ضروری ہے'' (ملفوظات جلد پنجم - جدید ایڈیشن صفحہ 231)

یہ کہہ کر کہ غیر احمدی سے پہلے سے وعدہ کیا ہوا ہے' یہ بالکل جھوٹ ہے - جہاں نہیں کرنی چاہئے وہاں بہر حال وعدہ کو توڑنا زیادہ مناسب ہے -

ایک دفعہ صبح سیر پر جا رہے تھے تو یہ سوال اٹھا کہ مہر کتنا ہونا چاہئے - فرمایا: ''تراضی طرفین سے جو ہو اس پر کوئی حرف نہیں آتا اور شرعی مہر سے یہ مراد نہیں کہ نصوص یا احادیث میں کوئی اس کی حد مقرر کی گئی ہے'' - یہ ایک عام محاورہ ہے شرعی مہر - اس زمانہ کے حالات بالکل اور تھے' اس زمانہ کے حالات بالکل اور ہیں - **حق مہر اپنی حیثیت اور توفیق کے مطابق رکھنا چاہئے** - ''ہمارے ملک میں یہ خرابی ہے کہ نیت اور ہوتی ہے اور محض نمود کے لئے لاکھ لاکھ روپے کا مہر ہوتا ہے' - آج کل تو لاکھ روپے اب بھی بہت ہیں لیکن مسیح موعود (-) کے زمانہ میں تو لاکھ روپے کی کروڑوں کی قیمت تھی تو بعض نمود کی خواہش کے طور پر بتانے کے لئے کہ ہم اتنا حق مہر رکھ رہے ہیں وہ رکھ دیتے ہیں - صرف ڈراوے کے لئے رکھا جاتا ہے تا کہ مرد قابو میں رہے اور کبھی اس لڑکی کو طلاق دینے کا سوچے بھی نہیں کیونکہ اتنا زیادہ حق مہر ادا کرنا پڑے گا -

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود (-) کا فتویٰ یہ ہے: ''میرا مذہب یہ ہے کہ جب ایسی صورت میں تنازعہ آ پڑے تو جب تک اس کی نیت ثابت نہ ہو کہ ہاں رضا و رغبت سے وہ اسی قدر مہر پر آمادہ تھا جس قدر کہ مقرر شدہ ہے تب تک مقررہ مہر نہ دلایا جاوے'' - تو ہمارے جو قضاء کے معاملات ہیں ان میں بھی اس بات کو خوب اچھی طرح مدنظر رکھنا چاہئے کہ ایک رسمی مہر کے نتیجہ میں ایک غریب آدمی پر ہرگز یہ بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا کہ جو مہر رکھا گیا تھا اتنا ہی وہ ادا کرے - اس کے حالات ہوں گے وہ دیکھ کر قضاء فیصلہ کر سکتی ہے کہ جتنی اس کی توفیق ہے اس کے مطابق حق مہر ادا کرے اور پہلا جو رکھا ہوا تھا وہ فرضی تھا - فرماتے ہیں: بدنیتی کی اتباع نہ شریعت کرتی ہے اور نہ قانون'' -

(ملفوظات جلد سوم - جدید ایڈیشن - صفحہ 284)

اب حضرت مسیح موعود (-) کے ان اقتباسات اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اصولی ہدایت بیان کرنے کے بعد میں رشتہ ناطہ کے روزمرہ مسائل سے متعلق کچھ آپ کے سامنے باتیں رکھنا چاہتا ہوں - رشتہ ناطہ سے متعلق جب سے میں نے اعلان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں تحریک پیدا کی ہے میرے دل میں اور رؤیا میں بھی دیکھا کہ رشتہ ناطہ کی طرف خصوصیت سے توجہ ہو تو اس ضمن میں مجھے حیرت ہوئی کہ بہت ہی زیادہ یہ شعبہ عدم توجہ کا شکار ہوا تھا - بے شمار

لڑکیاں ایسی علم میں آئیں جن کی شادی کی ماں باپ کو بھی پرواہ نہیں تھی اور اس تحریک کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہی وہ سامان پیدا کر رہا ہے کہ بہت اچھے اچھے رشتے ہو رہے ہیں۔ لیکن اس کا ایک غلط مطلب نکالنا عام ہو گیا ہے اور پاکستان کے لوگ خصوصیت سے یہ سمجھتے ہیں کہ رشتہ ناطہ کی تحریک کا مطلب یہ ہے کہ میں ان کی بچیوں کی سب کی شادیاں انگلستان میں کر دوں یا جرمنی میں کر دوں۔ یہ بالکل دھوکا ہے میں نے ہرگز کبھی بھی یہ نہیں کہا کہ رشتے کے بہانے پاکستان یا باہر انگلستان وغیرہ کی لڑکیوں کو باہر انگلستان بلایا جائے گا یا جرمنی بھجوایا جائے گا۔ رشتہ ناطہ ایک الگ مسئلہ ہے اس میں بچیوں کی عمریں برباد نہ کریں اور اچھا رشتہ جس میں دین کو اہمیت ہو اور اخلاق کو اہمیت ہو وہ اگر پاکستان میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے' ہندوستان میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے' بنگلہ دیش میں میسر آئے تو وہاں کیا جائے تو رشتہ ناطہ کو ولایت آنے کے بہانے کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

پس ہر جگہ ملکوں کو رشتہ ناطہ کے شعبہ کو بہت منظم کرنے کی تاکیدیں کی جا چکی ہیں اور جہاں تک میرا علم ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت زیادہ توجہ سے رشتہ ناطہ کے شعبے کام کر رہے ہیں۔ تو اپنے اپنے ملک میں رشتہ ناطہ کے شعبہ سے رابطہ پیدا کریں اور اگر وہ بے احتیاطی برتیں یا عدم توجہی کا سلوک کریں تو پھر مجھے لکھیں پھر میں ان کو پکڑوں گا انشاء اللہ۔ آپ کی مشکلات ہر صورت میں حل کرنے کی کوشش کی جائے گی مگر کامیابی یقیناً ہو جائے' اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کئی حالات ایسے ہوتے ہیں جن میں بعض بچیوں کی شادی نہیں ہو سکتی۔ وہ مجبوری کے حالات ہیں۔ مگر ایسی بچیوں کے متعلق کم سے کم اتنی احتیاط کرنی چاہئے کہ حسن سلوک کیا جائے۔ میں ابھی آپ کے سامنے مثالیں رکھوں گا کہ بعض بچیوں کے قد چھوٹے ہیں' بعض بدصورت ہوتی ہیں ان سے حسن سلوک کا معاملہ نہیں کیا جاتا اور بہت ہی دلآزاری کا سلوک کیا جاتا ہے۔ تو کئی بچیوں نے مجھے اس قسم کی شکایتیں بھیجی ہیں جو میں اب آپ کے سامنے رکھوں گا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ایسی بچیاں جن کے متعلق یہ شکایت ہے کہ قد چھوٹا ہے یا شکل خراب ہے تو پہلے کیوں نہیں ان کے متعلق پتہ کرتے۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ پتہ نہ لگے کہ کسی لڑکی کی شکل کیسی ہے یا قد کتنا ہے۔ یہ سارے کوائف رشتہ ناطہ کے جو رجسٹرز ہیں ان میں بھی درج ہوتے ہیں اور دوسروں سے خاموشی سے پتہ کیا جا سکتا ہے بجائے اس کے کہ کسی لڑکی کے والدین سے یا لڑکی سے کچھ بات کی جائے۔ پہلے اچھی طرح پتہ کر لیں پھر اگر نیت ہو تو ان کے پاس جائیں ورنہ نہ جائیں۔ اس سے تو بے چاری بچیوں کی بہت دلآزاری ہوتی ہے اور مجھے کثرت سے ایسی بچیاں شکایتوں کے خط لکھتی ہیں۔

بعض لڑکی دیکھنے آتے ہیں اور مکان دیکھ کر چلے جاتے ہیں یعنی لڑکی اچھی بھی ہوتی ہے' ضروری نہیں کہ اس کا قد چھوٹا ہو یا بدصورت ہو' اچھی خوبصورت لڑکیوں کے بھی وہ شوق سے رشتے لینے جاتے ہیں اور تبصرہ لڑکی پر نہیں بلکہ مکان پر ہو رہا ہوتا ہے کہ اچھا آپ کا مکان اتنا سا ہے۔ ایسی بداخلاقیاں جماعت میں رواج نہیں پکڑنی چاہئیں۔ بعض لوگوں کی اپنی بہو بیٹیاں بھی ہوتی ہے ان کو یہ بھی سوچنا چاہئے کہ ان کے ساتھ اگر کوئی یہ سلوک کرے گا تو ان کو کیسا محسوس ہو گا۔

بعض لڑکے جہیز اور جائیداد کے لالچی ہوتے ہیں پھر بعض توفیق سے بڑھ کر مہر باندھتے ہیں۔ مہر کے متعلق تو میں بیان کر چکا ہوں لیکن جہیز اور جائیداد کی لالچ میں جو لڑکے شادی کرنا چاہتے ہیں ان کے متعلق میں بتا دیتا ہوں کہ جماعت کو ہرگز ان کی مدد نہیں کرنی چاہئے۔ ان کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے اور کہنا چاہئے تم جاؤ جہاں چاہو بھاگے پھرو جماعت تمہارے ساتھ مدد کا کوئی سلوک نہیں کرے گی۔ اگر تمہیں اپنی مرضی کی جائیداد چاہئے تو جہاں مرضی کر لو۔ احمدی لڑکیوں کو بیچاریوں کو کیوں خراب کیا جائے۔

بعض کہتے ہیں لڑکی خوبصورت ہو اور لمبی ہو اور سمارٹ ہو اور اپنی صورت کبھی آئینہ میں نہیں دیکھتے۔ بعض کے قد ٹھگنے ہوتے ہیں اور خود سمارٹ نہیں ہوتے لیکن لڑکی ایسی چاہتے ہیں۔ کبھی کبھی شیشہ بھی دیکھ لیا کریں اور یاد رکھیں کہ بعض دفعہ لڑکی بدصورت بھی ہو اگر خاوند خوش خلاق ہو سیرت کی قدر کرنے والا ہو تو میرے علم میں ایسے رشتے ہیں کہ خاوند بیوی کے حسن خلق پر جان نچھاور کرتے ہیں اور بہت ہی عمدگی کے ساتھ ان کا نباہ ہوتا ہے۔ پس شکل و صورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ میں آپ کے فائدہ کی بات کر رہا ہوں اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بہرحال ترجیح دینی چاہئے۔ ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں کہ ماں باپ اچھا رشتہ تلاش کر رہے ہیں۔ انکا معیار اور ہے اور اس معیار کے رشتے ملتے نہیں ان کو یہاں تک کہ پڑی پڑی گھروں میں بوڑھیاں ہو جاتی ہیں۔

اور بعض لڑکوں کے متعلق تو صاف پتہ چل جاتا ہے کہ ان کی نیت گندی ہے' شادی کی نیت نہیں بلکہ پیسہ کمانے کی نیت ہے۔ لیڈی ڈاکٹر یا کسی پروفیشنل لڑکی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ شادی وہاں کریں گے جہاں کوئی لیڈی ڈاکٹر ہو یا اس کا کوئی پروفیشن ہو۔ تو کمائی کے لئے انہوں نے اگر کچھ کرنا ہے تو پھر کمائی کے لئے نوکر رکھ لیں لیکن یہ کہ بیہودگی ہو۔ یہ شادی تو نہیں ہو سکتی پھر۔ یہ شادی محض فرضی اور ناجائز ہے اور کبھی نہیں نبھتی۔ جو کمائی کے لئے شادی کرتے ہیں پھر کمائی والی عورتیں جو کماتی ہیں وہ ایسا تیسا کرتی ہیں ان کے ساتھ۔ ذرا سا آپس میں اختلاف ہو جائے تو وہ کہتی ہیں جاؤ بھاگے پھرو' روٹی ہماری کھاتے ہو اور ہم سے باتیں کرتے ہو۔ تو یہ صرف حرص کی باتیں ہیں جو بہت ناپسندیدہ ہیں۔

پھر بہت زیادہ تعلیم کو دیکھتے ہیں۔ بعض دفعہ لڑکیاں زیادہ تعلیم یافتہ ہو جاتی ہیں تو اس سزا میں یہ تو نہیں ہو سکتا کہ ان کی شادی نہ کروائی جائے کبھی۔ یہ جو کمپلیکس ہے' احساس کمتری کہ خاوند کی تعلیم تھوڑی ہے اس لئے میں کیا کروں گی' کیا جواب دوں گی لوگوں کو' یہ نہایت بیہودہ طریق ہے۔ خاوند کی تعلیم اگر تھوڑی بھی ہو' اخلاق اچھے ہوں اور شکل صورت مناسب ہو تو زیادہ تعلیم یافتہ لڑکی کو اس کے ساتھ بیاہ دینا چاہئے۔ ہم نے تو دیکھا ہے کہ بعض دفعہ کم تعلیم یافتہ مرد کی زیادہ تعلیم یافتہ لڑکی سے شادی کروائی جائے تو زندگی بھر بہت اچھا نباہ ہوتا ہے۔ پس یہ دیکھیں کہ خوش رہتے ہیں کہ نہیں اور ان کی خوشی کا سامان کرنا چاہئے۔

بعض لوگ اپنے ملک یا اپنے شہر سے باہر شادی نہیں کرنا چاہتے کہ بیٹی ہمارے پاس رہے یہ بھی ایک زبردستی کی شرط ہے جو مناسب نہیں۔ اگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصائح پر عمل کیا جائے تو دین کو حتی المقدور ترجیح دینی چاہئے یعنی دین اچھا ہو اور کوئی ایسے نقص نہ ہوں جو بعد میں ہمیشہ کے لئے دل میں خلش پیدا کریں۔ تو درمیانی صورت حال ہو' صورت بہت اچھی نہ بھی ہو تو مناسب ہو' قابل قبول ہو اور دین اور اخلاق اچھے ہوں تو ایسی شادی اللہ کے

فضل سے بہت کامیاب ہوتی ہے۔

اسی طرح ایک یہ بھی لڑکوں میں رواج چل گیا ہے کہ غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کر لیتے ہیں۔ غیر احمدی لڑکیوں سے شادی کرنے پر ان کو جماعت سے خارج تو نہیں کیا جائے گا لیکن وہ اپنی اولاد کو جماعت سے خود ہی خارج کر لیتے ہیں کیونکہ غیر احمدی لڑکیاں وہی ماحول کے بداثرات ساتھ لے کر آتی ہیں اور بچے تربیت کے معاملہ میں باپ سے زیادہ ماں کے محتاج ہوتے ہیں اور تبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ماں کے پاؤں تلے جنت ہوتی ہے۔ مگر اگر ماؤں کا دین غلط ہو تو یہ خیال کریں کہ ان کے پاؤں تلے جنت ہے' ان کے پاؤں تلے جہنم بھی ہو سکتی ہے۔ تو دین کو ترجیح دیں باقی چیزوں کو بعد میں پیچھے رکھیں۔ دین بہرحال غالب رہنا چاہئے۔ اگر اولاد کو اپنا بنائے رکھنا چاہتے ہیں کہ اولاد کی دنیا اور عاقبت دونوں ٹھیک رہیں تو ایسی بیویاں گھر میں لائیں جو ان کی اچھی تربیت کرنے والی ہوں۔

اب ایک دو چند عمومی نصیحتیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا' ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلہ کا انتہائی عاجزانہ دعا کے ساتھ آغاز کریں۔ دعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دور تک پڑتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک نمونہ کو دیکھیں کہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت پہلے ہزاروں سال پہلے سے دعا کی ہوئی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو جو تھے وہ بہرحال اللہ کی تقدیر میں بننا ہی تھا لیکن ان دعاؤں کا بھی ضرور دخل ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیمؑ کا یہ احسان کبھی بھی نہیں بھلایا اور اپنے اوپر درود میں حضرت ابراہیمؑ پر درود بھی لازم کر دیا۔

حضرت مسیح موعود (-) نے اپنی اولاد کے لئے شادی سے پہلے سے دعائیں کی ہوئی تھیں تو دعاؤں میں ضرور اپنی اولاد کو یاد رکھا کریں اور اس کے نتیجہ میں جو رشتے بھی ان کے ہوں گے وہ بھی اللہ کے فضل سے اچھے ہوں گے۔

بعض لوگ خاندانوں کی ظاہری شان و شوکت کی خاطر شادی کر لیتے ہیں یا محض مال اور حسن و جمال کی وجہ سے شادی کر لیتے ہیں ایسے گھرانوں کے انتخاب اور پسند کے پیمانے دنیا کے تابع ہونے کے باعث کبھی بھی درست ثابت نہیں ہوتے۔

نکاح کے وقت جو آیات تلاوت کی جاتی ہیں ان میں قول سدید سے تعلق رکھنے والی آیت مرکزی نقطہ رکھتی ہے' مرکزی اہمیت کی حامل ہے اور مرکز ہی میں یہ بیان کی گئی ہے۔ قول سدید سے یہ مراد نہیں کہ سچ بولا جائے' قول سدید سے مراد یہ ہے کہ سچ ایسا بولا جائے کہ اس سے غلط مطلب نکلنے کا کوئی امکان ہی باقی نہ رہے۔ ورنہ بسا اوقات انسان ایک سچی بات کرتا ہے اور پھر بھی بعض باتوں کو پوشیدہ رکھ لیتا ہے اور کہتا ہے میں نے جھوٹ تو نہیں بولا۔ یہ باتیں بیان ہی نہیں کیں جو تھیں۔ اگر یہ کہا جائے مثلاً کہ میری بیٹی کو مرگی نہیں ہے اور مرگی نکلے یہ تو جھوٹ ہے۔ لیکن بعض سمجھتے ہیں یہ کہنا ضروری تو نہیں کہ مرگی ہے اور کہتے ہیں ہم نے تو سچ بولا ہے۔ لیکن قول سدید کا تقاضا ہے کہ کہا جائے کہ مرگی کی تکلیف ہے اور پھر اس کو سوچنے سمجھنے کے بعد اگر کوئی اس بچی سے شادی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار دنیا میں ایسے لوگ ہیں جن کو مرگی کی تکلیفیں ہیں اور ان کے خاوند ان سے بہت خوش ہیں' آگے ان کی اولاد بھی اچھی پیدا ہوئی ہے' تو اس لئے یہ تو نہیں ہوسکتا کہ مرگی والوں کی شادی ہی نہ ہو' میں نے تو ہزارہا معاملات دیکھے ہیں جن میں مرگی والی شادی ہوئی اور اچھے نباہ بھی ہوئے ہیں لیکن پہلے بتانا ضروری ہے۔

ایک شادی کا معاملہ تھا مجھے بتایا گیا کہ اس کی ہونے والی ساس نے اس کو قبول کر لیا۔ وہ لڑکی بہت ہی حیا والی اور غیرت والی اور قول سدید والی تھی۔ اس نے خود مجھے کہا کہ میری ہونے والی ساس کو یہ پتہ نہیں ہے کہ مجھے مرگی کی تکلیف رہی ہے اگرچہ اب اللہ کے فضل سے وہ تکلیف ہٹ بھی چکی ہے لیکن میں ہرگز شادی نہیں کروں گی جب تک آپ پہلے اس کو یہ نہ بتا دیں کہ اس بچی کو مرگی کی تکلیف رہی ہے۔ جب میں نے بتا دیا تو اس کی ہونے والی ساس نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا اللہ کا احسان ہے کہ اتنی نیک فطرت بچی میری بہو بن رہی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مرگی سے جس طرح پہلے نجات بخشی ہے آئندہ بھی انشاء اللہ نجات بخشے گا اور اگر خدانخواستہ کبھی دورہ ہو بھی جائے تو میں اور میرا بیٹا ہرگز اس کو برا نہیں منائیں گے۔ پس قول سدید کے نتیجہ میں بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور کئی خرابیوں سے انسان بچ جاتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو جہاں اہمیت دی ہے وہ درست ہے کہ دین کو بہرحال اہمیت دینی چاہئے مگر کفو کا بھی ساتھ ہی ذکر فرمایا ہے۔ کفو سے بہت سی باتیں مراد ہوتی ہیں۔ یعنی جس طرح قرآن کریم میں سورہ قل ھو اللہ احد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولم یکن لہ کفوا احد۔ اس کا کفو بھی ہونا چاہئے۔ کوئی نہ کوئی آپس میں ملنے جلنے کے لئے کوئی قدر مشترک بھی تو ہونی چاہئے۔ اگر کفو نہ ہو تو اس سے رشتے اکثر خراب ہو جاتے ہیں خواہ دین ہو۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو اپنی جگہ رکھ کر اسی کو اولیت دینے کے باوجود جب کفو کا فرمایا ہے تو ہر ممکن کوشش ہونی چاہئے کہ میاں بیوی کا کچھ جوڑ تو ہو اور شکل صورت کا یا خاندان کا یا ماحول کا یا رہن سہن کی طرز کا آپس میں کوئی جوڑ ہوتا کہ پھر رشتے اچھے قائم ہو سکیں۔

بعض رشتے میرے علم میں ہیں جو آخر ٹوٹ گئے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ ایک شخص کی کھانے کی عادت جو تھی وہ بہت ناپسندیدہ تھی اور بیوی کے اندر نفاست پائی جاتی تھی اور روزانہ جو دیکھتی تھی کہ اس طرح کھانا کھاتا ہے' منہ میں انگوٹھا ڈال دیتے ہیں بعض دفعہ' تو اس سے یہ برداشت نہیں ہوتا تھا ہر چیز دوسری ٹھیک تھی۔ تو اس لئے اس کو کفو کہتے ہیں کہ تہذیب دونوں کے اندر برابر پائی جائے۔ رہن سہن اٹھنے بیٹھنے کے انداز اچھے ہوں۔ اگر یہ باتیں بھی دیکھی جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے بہت کامیاب ہوتے ہیں۔

اب میں بتاتا ہوں کہ ہم نے جو اقدامات کئے ہیں وہ یہ ہیں کہ امراء کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ذیلی تنظیموں خصوصاً انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ سے ضرور مدد لیں اور رشتہ ناطہ کے شعبہ کی فائلیں بنائیں' شادی کے قابل تمام لڑکوں اور لڑکیوں کے مکمل کوائف اکٹھے کریں۔ اگر اپنے طور پر لوگوں کے کوائف بھجوانے کا انتظار کرتے رہیں گے تو اکثر لوگوں میں یہ خرابی پائی جاتی ہے کہ لڑکوں کے کوائف تو نہیں بھیجتے' وہاں تو اپنی مرضی کرتے ہیں زبردستی۔ اور لڑکی کے بھیج دیتے ہیں۔ یعنی لڑکوں کی شادی کرانے کے وہ ذمہ دار لڑکیوں کی شادی کرانے کی جماعت ذمہ دار۔ یہ تو تلک اذا قسمۃ ضیزی یہ تو نامناسب تقسیم ہے۔ خدا کا خوف کریں لڑکیوں کے کوائف جہاں بھیجتے ہیں لڑکوں کے بھی کوائف بھجیں اور دونوں کے متعلق اگر جماعت بیک وقت غور کرے تو بہت بہتر رشتے تجویز کر سکتی ہے۔ ہاں رشتہ تجویز کرتے وقت آخری ذمہ داری اسی کی ہوگی جس نے رشتہ قبول کیا یا اس کا انکار کیا۔ جماعت صرف مدد کے لئے کوائف بھیج دیتی ہے۔ ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان

کوائف کو ضرور منظور کرو۔ منظور یا نامنظور کرنا آخر آپ کا اپنا کام ہوگا۔ کوائف بھیجنے میں ’درست تصدیقات مہیا کرنے میں جماعت کی ذمہ داری ہے۔

جب کوائف آپ کو میسر آجائیں پھر دعا اور استخارہ کے بعد فیصلہ کریں۔ لیکن استخارہ کے متعلق یہ غلط فہمی میں دور کرنا چاہتا ہوں کہ استخارہ میں ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معین خبر ملے اس کو استخبارہ کہا جاتا ہے۔ استخارہ کا مطلب صرف اتنا ہے کہ خیر طلب کی جائے۔ پس اللہ سے رشتوں میں خیر طلب کی جائے۔ اگر کچھ عرصہ دعاؤں کے بعد دل کو تسلی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ دل کو پھیر دے تو یہی استخارہ کا مقصد ہے۔ اور دعائے خیر کرنے کے نتیجہ میں دل کو تسلی ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ پھر باقی کوائف دیکھ کر دین اور دنیا اور باقی کفو وغیرہ دیکھ کر اس میں شادی کا فیصلہ خود کریں۔ جماعت پر اس کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ صرف یہی کافی ہے جماعت کے لئے کہ حالات معلوم کرنے میں، صحیح کوائف مہیا کرنے میں ہر قسم کی مدد کرے۔

اب صحیح کوائف کے متعلق اتنا ضروری ہے کہ جماعت سے مدد لی جائے کہ بعض لوگ جاتے ہیں ربوہ یا قادیان وغیرہ اور جا کے لالچ دیتے ہیں اپنے بیٹے کے متعلق کہ بہت بڑا کاروبار ہے۔ بہت بڑی آمد ہے اور سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ لیکن باہر جا کر پتہ چلتا ہے کہ کوئی کاروبار ایسا نہیں ہے اور جماعت سے بھی تعلق یونہی واجبی سا ہی ہوتا ہے تو یہاں آکر پھر وہ بچیاں خراب ہوتی ہیں اور بہت سخت رشتہ ناطہ کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ شادیاں اکثر ٹوٹ جاتی ہیں۔ زیادہ تر ظلم بچیوں پر ہی ہوتا ہے۔ تو ان کے ماں باپ باہر کی لالچ نہ کریں۔ ولایت بھجوانے کے لئے اگر لڑکے کے کوائف اونچی شان کے بھی ملیں تو جماعت سے پہلے پوچھیں۔ اگر جماعت ان کو بتا دے کہ ہاں یہ لڑکا اچھے اخلاق کا ہے اور مناسب آمد جتنی اس نے بتائی ہے اتنی ہی ہے تو پھر بے شک اس سے شادی کر دیں اس کی لیکن اپنی بچیوں پر خود ظلم نہ کریں۔

لاتقتلوا اولادکم کا ایک یہ بھی مفہوم ہے کہ اپنے ہاتھوں سے اپنی بچیوں کے گلوں پر چھریاں نہ پھیریں ساری عمر وہ ترستی اور تڑپتی رہ جاتی ہیں اس لئے بیٹیوں کا معاملہ تو بہت ہی زیادہ اہم ہے ہمیشہ جماعت سے ان کے کوائف معلوم کر کے لڑکے کی طرف سے جس طرح پاکستان یا ہندوستان وغیرہ میں لالچ دی جاتی ہے اس کے **کوائف معلوم کر لیں‘ جماعت انشاء اللہ اس معاملہ میں بہت احتیاط برتتی ہے اور اگر جو بھی جماعت کوائف مہیا کرے‘ الا ماشاء اللہ وہ ہمیشہ ٹھیک ہی ہوتے ہیں‘** تو اس خصوصی نصیحت کی مجھے اس لئے ضرورت پڑی ہے کہ آج کل رشتہ ناطہ کا بہت ہنگامہ ہوا ہوا ہے۔ بہت شور ہوا ہے اور میری نصیحت کو غلط سمجھنے کی وجہ سے میری خواب کا غلط مطلب و نتیجہ نکالنے کی وجہ سے بہت سی خرابیاں مسلسل جاری ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ جب اس نے مجھے حکم دیا تو کام بھی خود ہی کروا رہا ہے۔ ایسے حیرت انگیز رشتے خود بخود اچھے ہوتے چلے جا رہے ہیں کہ ہمیشہ میرا دل شکر سے جھک جاتا ہے اللہ کے حضور اور جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے۔

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتوں اور حضرت مسیح موعود (-) کے جو اقتباسات میں نے سنائے ہیں اور خود اس پر جو نصیحتوں کا اضافہ کیا ہے ان کو اچھی طرح پلے باندھ لیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ پھر انشاء اللہ رشتہ ناطہ کے اکثر مسائل حل ہو جائیں گے۔ اکثر کہہ سکتا ہوں سارے بہر حال نہیں ہو سکتے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 6-اپریل 2001ء)

☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

ولادت

✿ مکرم چوہدری سعید حسن صاحب شاہ رکن عالم کالونی ملتان لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ نفیسہ قمر صاحبہ لندن زوجہ مکرم قمر عابد صاحب ابن مکرم پرویز اختر عابد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5-اگست 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ”ماہین قمر“ تجویز ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرماوے اور جماعتی خدمت کی توفیق دے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

✿ مکرم سید محمود احمد صاحب ولد مکرم سید منور احمد شاہ صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی رابعہ محمود صاحبہ نے امسال بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن حیدر آباد سے میٹرک کا امتحان نمایاں اعزاز کے ساتھ پاس کرتے ہوئے 850 نمبروں میں سے 756 نمبر لے کر بورڈ میں چھٹی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی موصوفہ کیلئے مبارک فرمائے اور اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

جلسہ یوم آزادی

✿ مورخہ 14-اگست 2002ء کو یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں محلہ دارالبرکات میں بعد نماز مغرب ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ حاضرین جلسہ کی تعداد تقریباً دو صد تھی۔ جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر راجا محمد نصر اللہ خان صاحب نے ”تعمیر پاکستان میں جماعت احمدیہ کی شاندار اور بے لوث خدمات“ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ جلسہ کے اختتام پر تمام حاضرین میں یوم آزادی کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

آپ کے عطیہ خون سے
قیمتی جان بچ سکتی ہے

بواسیر خونی، بادی کیلئے
صرف ایک خوراک
PILES COVER
پائلز کور کیپسول
ریسرچ ہومیو فارما (رجسٹرڈ) لاہور
☎ 0320-4890339
سٹاکسٹ: محمود ہومیو پیتھک
سٹور اینڈ کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون 214204

جدید دور کے جدید ترین ادویات GHP کے مفید ترین سپیشل ہومیو پیتھک مرکبات

GHP-406/GH	گردوں و مثانے اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو ذروں میں توڑ کر خارج کرنے کی مخصوص دوا۔
GHP-412/GH	جگر کے بڑھ جانے، سکڑ جانے، سوجن، ورم کے علاوہ HEPATITIS A.B.C. یعنی ہر قسم کے یرقان کا مؤثر علاج۔
GHP-413/GH	موٹاپا، وزن اور پیٹ کم کرنے کا مؤثر حل۔ جسم کی زائد چربی، پانی اور کولسٹرول کم کرنے کی مفید دوا۔
GHP-419/GH	تیزابیت، جلن، درد گیس، ڈکاریں، بھوک کی کمی، قبض، آنتوں کی سوزش اور امراض معدہ کی مؤثر دوا۔
GHP-519/GH	معدہ و پیٹ کا السر، زخم، رسولی، گومڑ، کینسر کی مخصوص دوا۔
GHP-428/GH	جگر کے فعل میں خرابی آنتڑیوں کے پٹھوں کی کمزوری دور کر کے دائمی قبض کو ختم کر دینے کی مفید ترین دوا۔
GHP-432/GH	ہر قسم کی نئی یا پرانی، اندرونی یا بیرونی بواسیر، مسّے، فشر، ناسور کا کامیاب علاج۔
GHP-450/GH	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج۔
GHP-577/GH	رحم کی رسولی، گومڑ، گلٹی و کینسر کے لئے مخصوص کامیاب دوا۔
GHP-582/GH	چھاتی کی گلٹی، گومڑ اور کینسر کے لئے مفید ترین دوا۔

پیکنگ	20 ML	120 ML	
رعائتی قیمت	100/-	500/- روپے	پیکنگ و ڈاک خرچ 60/- روپے

اس کے علاوہ ایزی برتھ کیپسول (GHP-95/A.H.C.) رعائتی قیمت 100/- روپے
وقفہ کیپسولز (GHP-85/A.H.C.) رعائتی قیمت 20/- روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460
فون 04524-212399

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

☆ منگل	20-اگست	زوال آفتاب	:	1-12
☆ منگل	20-اگست	غروب آفتاب	:	7-50
☆ بدھ	21-اگست	طلوع فجر	:	5-07
☆ بدھ	21-اگست	طلوع آفتاب	:	6-34

☆ 10-اکتوبر کو ہونے والے قومی وصوبائی اسمبلی کے عام انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی کی وصولی شروع ہو گئی ہے- یہ 24-اگست تک جمع کرائے جاسکیں گے-

☆ وفاقی وزیر قانون اور پارلیمانی امور نے کہا ہے کہ اکتوبر کے عام انتخابات کے نتیجہ میں وجود میں آنے والی جمہوری حکومت مکمل طور پر بااختیار ہوگی اور ملک میں حقیقی جمہوریت قائم ہوگی-

☆ افغانستان میں اتحادی افواج کے امریکی کمانڈر ڈان مک نیل نے کہا ہے کہ اس وقت شائد القاعدہ کے انتہا پسند افغانستان سے زیادہ پاکستان میں ہوں اس لئے ان کا کام مشکل ہوگیا ہے-

☆ ملتان کے ضلعی ناظم مخدوم شاہ محمود حسین قریشی مستعفی ہوگئے ہیں انہوں نے اپنا استعفیٰ گورنر پنجاب کو بھجوا دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مجھے آئندہ عام انتخابات میں حصہ لینا ہے-

☆ وفاقی کابینہ 21-اگست کو مجوزہ آئینی ترامیم کے حتمی پیکج کی منظوری دے گی- اس سلسلے میں صدر مملکت نے کابینہ کا اجلاس طلب کرلیا ہے-

☆ لاہور سے بہاولپور جانے والی کوچ خیر پور ٹامیوالی کے قریب الٹ گئی- جس سے 8 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہوگئے-

☆ ملتان روڈ شورکوٹ کے قریب بارات لے جانے والی بس ٹائر پھٹنے سے الٹ گئی' جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوگئے-

☆ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف' صدر شہباز شریف اور بیگم کلثوم نواز نے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے-

☆ گورنر سندھ میاں محمد سومرو سمیت وفاقی وزراء عباس سرفراز خان' بیگم زبیدہ جلال اور شوکت عزیز نے اپنے استعفے صدر جنرل مشرف کو جمع کرادیئے ہیں- تاہم ابھی تک کسی کا استعفیٰ منظور نہیں کیا گیا-

☆ صدر مملکت جنرل مشرف نے افغانستان کے 83 ویں یوم آزادی کے موقع پر صدر حامد کرزئی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات مشترکہ ایمان اور تصورات کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں- اور مجھے یقین ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ تعلقات مزید فروغ پائیں گے-

☆ وفاقی وزیر برائے اطلاعات نے کہا ہے کہ انتخابات کے حوالے سے پاکستان ٹیلی ویژن پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے- اس شعبہ کے کارکن سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر کام کریں-

GUILD KEY mta

ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی ڈیجیٹل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح پر اسلام آباد

فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

پیج جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

پتوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال

زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے

وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار

86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

AL-FAZAL JEWELLERS

YADGAR CHOWK RABWAH

PH:04524-213649

ربوہ میں پہلی مرتبہ VB.NeT MCSD

یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ مستقبل Net کا ہے ربوہ میں پہلی مرتبہ نیشنل کالج میں VB.Net اور MCSD کی کلاسز کا آغاز یکم ستمبر سے ہوگا- مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں-

نیشنل کالج فون: 212034

صابن' سوڈا' سلفونک' بلیچ' کلف پاؤڈر اور کیڑے مار ادویات کیلئے

ہوم کیمیکل ٹریڈرز

راجہ مسعود اینڈ سنز

گلشن حدید' کراچی فون: 0201-715403

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے

VIP Enterprises Property Consultant

سہیل صدیقی فون آفس 2877423-2270056

خان نیم پلیٹس

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 5123862

نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز

ای میل: Knp_pk@yahoo.com

DILAWAR ELECTRONICS

Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car

Main 3 –Hall Road, Lahore

☎ 7352212, 7352790

سیل - سیل - سیل

مخصوص ریڈی میڈ ملبوسات پر سالانہ کلیرنس سیل (محدود مدت کیلئے) شروع ہے- قیمت انتہائی کم- فائدہ اٹھائیں-

شہزاد گارمنٹس

محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ- فون: 212039

Naseem Jewellers

Trusted and Reliable name for 23k and 22k Gold Jewellery

Proprietors: Mian Naseem Ahmad Tahir` Mian Waseem Ahmad (MBA)

Contact:Tel 0092-4524-212837Shop Tel:0092-4524-214321-Res

AQSA ROAD, RABWAH Email:wastah00@hotmail.com

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

ضرورت ہے

بے روزگار- ہنرمند- محنتی اور دیانتدار افراد کی بھرتی جاری ہے- الفضل روم کولر کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور سے رابطہ فرمائیں-

صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

فون 5114822-5118096

بین الاقوامی ہومیو پیتھک معالجین کی رائے میں بی ایم کی فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کی موجودگی

70% ڈاکٹر آپ کے گھر میں موجود ہونے کے مترادف ہے (پروفیسر ڈاکٹر ٹریور کوک، برطانیہ)

پاکستان کے لیے یہ بات باعث مسرت ہے کہ یہاں ہومیو پیتھک ادویہ سازی میں بی ایم ایک ایسا ادارہ موجود ہے جو بین الاقوامی کوالٹی سرٹیفکیشن حاصل کرچکا ہے۔ اس ادارے کا ایک اور بین الاقوامی کارنامہ ہومیو پیتھک ادویات پر مشتمل فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کا متعارف کروانا ہے۔ اس فسٹ ایڈ کِٹ کو نا صرف ملک پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا۔ دُنیا کے نامور ہومیو پیتھک معالجین کا کہنا ہے کہ "بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کی موجودگی کا مطلب 70% ڈاکٹر ہر وقت آپ کے ساتھ اور پاس موجود ہے" ایشیا، یورپ، امریکہ اور کینیڈا کے ہومیو پیتھک معالجین نے اس فسٹ ایڈ کِٹ کی افادیت کو دیکھتے ہوئے کہا ہے کہ، گھر، سکول، کالجز، لائبریری، پرائیویٹ و سرکاری دفاتر، سکول وین، ذاتی گاڑی، فیکٹری اور کوئی بھی ایسی جگہ جہاں آپ ضروری سمجھیں، اس فسٹ ایڈ کِٹ کا رکھنا یقیناً فائدہ مند ہے۔ ادارہ بی ایم یقیناً اس عظیم کارنامے پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سطح پر ہومیو پیتھک شعبہ سے منسلک شخصیات نے اس فسٹ ایڈ باکس کی پریزنٹیشن کو بے حد مؤثر قرار دیا ہے کیونکہ اس فسٹ ایڈ باکس میں دی گئی ادویات سے متعلق معلوماتی لٹریچر کو 19 زبانوں میں عام فہم الفاظ کے ساتھ منتقل کیا گیا ہے۔ جس کے باعث اسے دُنیا کے بیشتر ممالک میں بے حد پذیرائی ملی۔ اس فسٹ ایڈ باکس میں نوزائیدہ بچے سے لے کر بڑھاپے کے عوارض تک، بچوں، نوجوانوں، بچیوں، عورتوں، مردوں، حتیٰ کہ ہر مرد و زن اور عمر کے لیے قدرتی اجزاء پر مشتمل مضر اثرات سے پاک نسخہ کیمیا موجود ہیں، جو اب پاکستان میں بھی انتہائی ارزاں قیمت پر متعارف کروایا جارہا ہے۔ پاکستان میں بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کو متعارف کروانے والے نمائندہ ایچ اے سیٹھی کا کہنا ہے کہ یہ فسٹ ایڈ باکس پاکستان کے ہر گھر میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام سکولوں، کالجز، فیکٹری مالکان اور دفاعی اداروں کے لیے خصوصی پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام اداروں کو فسٹ ایڈ باکس کی 75% قیمت ادا کرنا ہوگی۔ جبکہ 25% بی ایم کی طرف ڈونیشن ہوگی۔ یہ خصوصی سہولت محدود مدت تک جاری رہے گی۔ پاکستان بھر کے کسی بھی کونے میں جو بھی افراد اس فسٹ ایڈ باکس کو خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہوں گے۔ انہیں ڈیلیوری اُن کے گھر تک فری دی جائے گی۔ یعنی انہیں ڈیلیوری چارجز ادا نہیں کرنا ہوں گے۔ دیگر معلومات اور اپنے آرڈر فوری بک کروانے کے لیے:

MR. H.A. SETHI

EXIM INTERNATIONAL

50/A Main Gulberg Lahore.

موبائل رابطہ:

0300 - 9479166, 0300 - 8403711

ای میل:

bmhp@brain.net.pk

Bmhp@nexlinx.net.pk,

فیکس:

0092 - 42 - 5752566 - 5272156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61